© rasailojaraid.com

دل کی بات   مدیر

بیاد: شہید سید محمد ذوالکفل بخاری رحمتہ اللہ علیہ

حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمتہ اللہ علیہ کے چھوٹے نواسے اور جامعہ اُم القریٰ مکہ مکرمہ میں انگریزی زبان وادب کے استاد پروفیسر سید محمد ذوالکفل بخاری ۲۷/ ذیقعدہ ۱۴۳۰ھ مطابق ۱۵/ نومبر ۲۰۰۹ء بروز اتوار مکہ مکرمہ میں سڑک کے ایک حادثے میں شہید ہوگئے۔ وہ تدریسی فرائض انجام دینے کے بعد ظہر کی نماز ادا کر کے عزیزیہ میں واقع اپنے گھر جا رہے تھے کہ حادثے کا شکار ہوگئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔

دسمبر ۲۰۰۹ء کا شمارہ عجلت میں شائع ہوا۔ جس میں اس حادثے کی ابتدائی معلومات اور چند مضامین شائع ہوئے۔ یہ اعلان بھی کیا گیا کہ جنوری، فروری ۲۰۱۰ء کا مشترکہ شمارہ ذوالکفل بخاری کی یاد میں خصوصی اشاعت پر مشتمل ہوگا۔ احباب ومخلصین کے مضامین تاخیر سے موصول ہوئے اور اب تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ جو مزید ایک ماہ کی تاخیر کا باعث بنا۔ تاہم اب جنوری، فروری، مارچ تین ماہ کا مشترکہ شمارہ پیش خدمت ہے۔ اس میں شک نہیں کہ ہمارے کرم فرماؤں نے شہید سید ذوالکفل بخاری سے بے پناہ محبت کا اظہار کیا اور اپنی نگارشات کے ذریعے انھیں خراجِ تحسین پیش کیا جسے ہم قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ تمام مضامین کی اشاعت صفحات میں، دوگنا اور اخراجات میں چار گنا اضافے کا باعث بنتی جس کا ادارہ متحمل نہیں۔ اس لیے بعض مضامین اس اشاعت سے نکالنے پڑے۔ جس پر تمام اراکینِ ادارہ اُن دوستوں سے شکریے کے ساتھ معذرت خواہ ہیں۔ اُن کی یہ تحریریں آئندہ کسی اشاعت میں شامل کر دی جائیں گی۔

خصوصی اشاعت کی تیاری میں جناب حافظ صفوان محمد چوہان سب سے زیادہ شکریے کے مستحق ہیں جو اپنے مرحوم دوست ذوالکفل کی محبت میں بے قرار ہو کر دو دفعہ فیصل آباد سے ملتان تشریف لائے اور پورا ہفتہ بیس بیس گھنٹے ترتیب وتدوین، تصحیح اور کمپوزنگ کے کام پر صرف کیے۔ برادرِ عزیز سید محمد معاویہ بخاری اور عزیزان گرامی پروفیسر محمد الیاس میراں پوری، سید صبیح الحسن ہمدانی، سید عطاء المنان بخاری، حافظ محمد نعمان سنجرانی اور حافظ اخلاق احمد کا بہت بہت شکریہ، جنھوں نے ٹیم ورک کر کے خصوصی اشاعت کو آپ تک پہنچانے میں دن رات ایک کیا۔ جام ریاض احمد نے بھی حسب استطاعت ہاتھ بٹایا۔ برادرِ محترم جاوید اختر بھٹی نے ہمیشہ کی طرح بہت مفید اور قابلِ عمل مشوروں سے نواز کر میری رہنمائی کی۔ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

پہلے ہی بہت تاخیر ہو چکی، اب آپ کے مطالعہ میں حائل ہو کر تاخیرِ مزید کا سبب نہیں بننا چاہتا۔ بسم اللہ کیجیے۔

طالبِ دعائے خیر ومغفرت

سید محمد کفیل بخاری

۳/ ربیع الاوّل ۱۴۳۱ھ مطابق ۱۸/ فروری ۲۰۱۰ء

© rasailojaraid.com